© rasailojaraid.com

فیض احمد بھٹی متعلم جامعہ

جامعہ علوم اثریہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

الحمد للہ جامعہ کا حسب معمول امسال بھی تعلیمی آغاز گیاہ شوال سے ہو چکا ہے ۔ جامعہ کیطرف سے سابقہ روایات کے مطابق اس دفعہ بھی گذشتہ سال امتیازی پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو رئیس الجامعہ نے مرکزی جامع مسجد اھلحدیث چوک اھلحدیث میں خطبہ جمعہ کے فوراً بعد انعامات دیئے ۔ بعد ازاں رئیس الجامعہ نے طلباء کو وعظ و نصیحت سے بھرپور تربیتی خطاب فرمایا اور شعبہ کتب کے طلباء کے لئے سالانہ دو ماہ کی تعطیلات کا اعلان بھی فرمایا۔

رمضان سے قبل جامعہ سے تقریباً 60 بچوں نے قرآن مجید مکمل حفظ کیا اور جہلم شہر اور اس کے ارد گرد بلکہ دور دراز علاقوں میں پہنچ کر ان حفاظ کرام نے قرآن مجید نماز تراویح میں سنانے کی سعادت حاصل کی ، اور شعبہ کتب کے طلبہ نے جامعہ سے دی گئی ہدایات کے مطابق دو ماہ کی تعطیلات میں مختلف مقامات پر قرآن و سنت کے تبلیغی پروگراموں میں شمولیت کر کے لوگوں کو قرآن و حدیث کا پیغام دیا ۔ جب تعطیلات ختم ہوئیں تو جامعہ کے سابقہ طلبہ اپنے ہمراہ نئے طالب علموں کو لے کر جامعہ پہنچنا شروع ہو گئے ۔

اب الحمد للہ جامعہ میں بڑے ہی اہتمام کے ساتھ تعلیم و تربیت شروع کر دی گئی ہے ۔ جامعہ میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے ۔ لوگ اپنے بچوں کو عالم دین بنانے کیلئے جوق در جوق جامعہ میں داخلہ دلوانے کیلئے تشریف لا رہے ہیں ۔ امیدوار طالب علم کا کم از کم پرائمری پاس ہونا اشد ضروری ہے ۔ جبکہ اسکی لکھائی کا باقاعدہ ٹسٹ لیا جاتا ہے یاد رہے کہ داخلہ کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ آنا ضروری ہے ۔

بفضل اللہ تعالی جامعہ علوم اثریہ اور جامعہ اثریہ للبنات کسی تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ یہ دیگر جامعات اور مدارس سے کئی لحاظ سے نمایاں اور منفرد حیثیت کی حامل ہیں ۔ اس میں بچوں اور بچیوں کی نگرانی اور دیکھ بھال ان کے گھریلو ماحول سے بھی زیادہ بہترین انداز میں کی جاتی ہے ۔ اور بچوں کو رہائش کے لئے بہترین کمرے اور چارپائیاں میسر ہیں طلبہ کو دن میں تین مرتبہ کھانا باقاعدہ مطعم میں (جس میں میز کرسیاں لگی ہوئی ہیں) خصوصی طور پر تیار کی گئی ٹرے میں دیا جاتا ہے ۔

اسکے علاوہ خصوصی طور پر شعبہ کتب کے طلباء کے لئے عصری تعلیم کو ضروری سمجھتے ہوئے باقاعدہ روزانہ ایک پیریڈ (انگلش ، ریاضی ، سائنس) مستقل طور پر مقرر کر دیا گیا ہے ۔

طلبہ میں خطابت کا جوہر اجاگر کرنے کے لئے ہفتہ وار تربیتی اجلاس استاذ مولانا محمد ادریس صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کی نگرانی میں منعقد ہوتا ہے جس میں تمام طلبہ کو باری باری تقریر کرنے کا موقع دیا جاتا ہے ۔

صوبائی سیکرٹری پنجاب اسامہ موعود کی غائبانہ نماز جنازہ

گزشتہ دنوں صوبائی سیکرٹری پنجاب اسامہ موعود کو ایک دہشت گردی کی واردات کے دوران قتل کر دیا گیا تھا مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب نے مرکزی جامع مسجد اھلحدیث میں خطبہ جمعہ کے دوران اس قتل کی پر زور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسامہ موعود کے قاتلوں کو فوراً گرفتار کرے اور ان کو سر عام پھانسی کی سزا دی جائے ۔ خطبہ جمعہ کے بعد حافظ صاحب نے اسامہ موعود کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جامعہ میں معزز مہمان الشیخ طارق سامی العیسی کی اپنے وفد کے ہمراہ تشریف آوری

کویت کی مشہور دینی ، رفاہی اور سلفی تنظیم جمعیت احیاء التراث الاسلامی کے بانی فضیلۃ الشیخ طارق سامی العیسی گزشتہ دنوں جامعہ تشریف لائے۔ رئیس الجامعہ نے دیگر اساتذہ اور طلبہ کے ہمراہ جامعہ کے مرکزی گیٹ پر معزز مہمانوں کا بڑی گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ معزز مہمان کو جامعہ کی عمارت کا وزٹ کرایا گیا جامعہ کی پرشکوہ عمارت، سہ منزلہ ہاسٹل، وسیع اور خوبصورت گول مسجد، فیملی رہائش گاہیں اور ملحقہ ڈسپنسری دیکھ کر بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ بالخصوص جامعہ کی عظیم الشان لائبریری دیکھ کر بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ کے مختلف شعبوں کے طلبہ سے تلاوت قرآن مجید بھی سنی۔ معزز مہمان نے اس دوران فری آئی کیمپ کے لئے تہ خانہ میں بنائی گئی وسیع اور کشادہ وارڈ کا معائنہ کر کے دلی مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ کے دینی اور رفاہی کاموں کو دیکھ کر رئیس الجامعہ، مقامی جماعت اور ان جامعات اور دینی اداروں اور ہسپتالوں کے اخراجات میں تعاون کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

جامعہ میں تیسرا سالانہ فری آئی کیمپ

حسب سابق الحمد للہ اس سال بھی جامعہ علوم اثریہ میں مورخہ 27-26 مارچ کو تیسرا سالانہ فری آئی کیمپ قائم کیا گیا۔ یہ کیمپ اے ی اسلامک فاؤنڈیشن کے تعاون سے منعقد ہوا جس میں ہزاروں لوگوں کی آنکھوں کو چیک کیا گیا اور ادویات بھی بالکل فری دی گئی تقریبا دو سو مریضوں کی آنکھوں کے آپریشن کئے گئے اور تیس کے قریب مریضوں کی آنکھوں میں (I.O.L) لینز فٹ کئے گئے۔

کیمپ کے انعقاد سے قبل انجمن اہل حدیث اور اہلحدیث یوتھ فورس کے مشترکہ اجلاسوں میں کیمپ کے انتظامات کے لئے مختلف کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ مریضوں کی دیکھ بھال اور مریض کے چیک اپ سے لے کر آپریشن کے مراحل سے گزارنے کے لئے جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے بھی مقدور بھر خدمات کے فرائض انجام دیئے۔ علاوہ ازیں انجمن اہلحدیث اور اہلحدیث یوتھ فورس کے مخلص اور باصلاحیت نوجوانوں نے دن رات ایک کر کے کیمپ کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ تمام مریضوں کو تین دن تک جامعہ کی مسجد سلطان کے نیچے وسیع و عریض تہ خانہ میں (جسے ان دنوں ایک وسیع وارڈ میں تبدیل کر دیا گیا تھا) قیام و آرام کی سہولتیں فراہم کی گئیں اس وسیع تہ خانہ کے مردانہ اور زنانہ وارڈ میں 300 کے قریب بیڈز ، میز اور کرسیاں بالترتیب لگادی گئی تھیں۔ زنانہ وارڈ تہ خانہ میں ہی 17 کمروں میں باپردہ بنایا گیا تھا۔ مریضوں کو باقاعدہ بیڈ نمبر دیا جاتا تھا۔ اس دوران انہیں دن میں تین مرتبہ کھانا جامعہ کی طرف سے (A.Y.F) کے چاق و چوبند رضا کار ان کے بیڈ پر مہیا کرتے تھے۔ بعد ازاں مریضوں کو حسب ضرورت ادویات اور عینکیں بھی فری دے کر اور آئندہ 2nd اور 3rd فالو اپ کی تاریخیں دے کر رخصت کر دیا گیا۔

اس کیمپ کے دوران مریضوں کی رشد و ہدایت کے لئے طلبہ اور اساتذہ نے انہیں توحید و سنت سے بھرپور دروس قرآن و حدیث دیئے۔

© rasailojaraid.com